الجامعة البنورية العالمية — دار الإفتاء والقضاء

2564586 :فیکس 2560300-2560400 :فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ darulifta@gmail.com

Name :> roomana naseer
Address :> karachi- pakistan
Subject :> WIRASAT
Writer :> مجیب الرب

Serial No :> 8333
Fatwa No :>
Date :> 5/8/2010
Email :>

salam k bad arz hai k hum 3 behnain or 1 bhae hain ammi alhumdullillah hayat hain. mere father ka intiqal mere dada se phle hogya tha or father k intiqal k kuch arsey bad dada ka b intiqal hogya hai. or dada ne koe wasiat b nahi ki. ab mere baqi chacha khtey hain k dada ki jaedad main tum logon ka koe hissa nahi hai. kun k tumhare bap ka intiqal phle hoa hai. mehrbani farma kar quran or hadidth ki roshni main bataye k hmara hissa banta hai ya nahi dada ki jaedad main.

سلام کے بعد عرض ہے کہ ہم تین بہنیں اور ایک بھائی ہیں، امی الحمدللہ حیات ہیں۔ میرے والد کا انتقال میرے دادا سے پہلے ہوگیا تھا، اور والد کے انتقال کے کچھ عرصے بعد دادا کا بھی انتقال ہوگیا ہے۔ اور دادا نے کوئی وصیت بھی نہیں کی، اب میرے باقی چچے کہتے ہیں کہ دادا کی جائیداد میں تم لوگوں کا کوئی حصہ نہیں ہے کیونکہ تمہارے باپ کا انتقال پہلے ہوا ہے۔ مہربانی فرماکر قرآن اور حدیث کی روشنی میں بتائیے کہ ہمارا حصہ بنتا ہے یا نہیں دادا کی جائیداد میں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں آپ کے چچاؤں کا مذکور قول درست ہے اس لئے کہ میت کے بیٹے کی موجودگی میں اس کے پوتے پوتیاں شرعاً وارث شمار نہیں ہوتے۔ الّا یہ کہ دادا مرحوم نے اگر اپنی صحت والی زندگی میں اپنے پوتے اور پوتیوں کو الگ سے کچھ دیکر اس پر انہیں مالکانہ قبضہ بھی دیدیا ہو تو وہ اس چیز کے مالک ہیں ورنہ نہیں۔

فی تکملة فتح الملهم: ثم إن حديث الباب من أقوى الدلائل على أن الحفيد لا يرث مع الابن، لأن الابن عند وجوده أولى رجل ذكر، فيحوز المال، ويحرم الحفيد لكونه أبعد بالنسبة إليه (ج ۲ ص ۱٦)۔

فی الرد: (أنه يحجب الأقرب ممن سواهم الأبعد) (ج ٦ ص ۷۸۰)۔

وفيه أيضًا: ثم العصبات بأنفسهم أربعة أصناف جزء الميت ثم أصله ثم جزء أبيه ثم جزء جده (ويقدم الأقرب فالأقرب منهم) (ج ٦ ص ۷۷٤)۔ (جاری ہے)۔

وفيه: فيقدم الابن على ابنه والأب على ابيه - (ج٦ ص٧٧٤) - والله اعلم

محبوب الهى عفى عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی
٢٨/٦/٢٠١٠ء

الجواب صحیح
سید ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٣ رجب المرجب ١٤٣١ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
٢٣ رجب ١٤٣١ھ

٨٣٣٣
٨/٦/١٠